سوال

(1241)جادو کرنے کے لیے اپنے شوہر کو خونِ حیض کھلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنے شوہر پر جادو کیا کہ وہ اپنی دوسری بیوی کو طلاق دے دے، تو اس نے اپنے شوہر کو خون حیض کھلایا، تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جادو کرنا، اللہ تبارک و تعالیٰ کے ساتھ کفر کرنا ہے۔ ساحر (جادوگر) کے بارے میں علماء کے مختلف اقوال ہیں۔ بعض اسے کافر و مرتد کہتے ہیں۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مشہور مذہب یہی ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ اور کچھ دیگر اہل علم کہتے ہیں کہ (اس میں تفصیل ہے) اگر اس کا جادو کفریہ اعمال پر ہو تو وہ کفر ہو گا، اور اگر مطلق معصیت اور گناہ کا کام ہو تو اسے معصیت کہا جائے گا۔ اگر یہ کچھ نہ ہو تو بھی ایک معصیت تو ضرور ہو گی۔

راجح بات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ہے جیسے کہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان کے نزدیک جادوگر کافر ہے۔ لہذا اس عورت پر واجب ہے کہ اللہ سے توبہ کرے اور دوبارہ کلمہ شہادت پڑھے تاکہ اسلام میں دخل ہو جائے اور غسل کرے، کیونکہ وہ اس گندے فعل سے مرتد ہو گئی تھی۔ مگر اس جادو کو ختم کرنے کے لیے پھر دوبارہ اس طرح کا کوئی اور کام نہ کرے، بلکہ قرآن کریم اور مسنون دعاؤں کے ذریعے سے اس کا ازالہ کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 880

محدث فتویٰ